اور ایام تشریق ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحج کے سوا باقی تمام دنوں میں روزہ رکھنا باعث ثواب ہے، البتہ اس وجہ سے روزہ رکھنا کہ ہفتہ کا دن متبرک ہے جیسے کہ یہودی سمجھتے تھے، درست نہیں ہے۔ منع کرنے والی روایت دوسری صورت پر محمول ہے اور جواز اور ثواب والی پہلی صورت پر محمول ہے (مولانا عبدالمالک)۔

روزے میں ان ہیلر اور انجکشن کا استعمال

س : ۱- میں کافی عرصے سے سانس کی تکلیف (دمہ) کا مریض ہوں۔ پہلے تو دوا کھانے سے کافی وقفہ مل جاتا تھا مگر اب ۲ یا ۳ گھنٹے سے زیادہ وقفہ نہیں ہوتا اور ان ہیلر کا استعمال کرنا پڑتا ہے (لٹریچر منسلک ہے)۔ کیا روزے کی حالت میں سانس کی تکلیف میں ان ہیلر کا استعمال ہو سکتا ہے؟

۲- آج کل ایمرجنسی کی صورت میں بعض علما حضرات گوشت والا ٹیکہ یا وریدی ٹیکہ لگانے کی اجازت دیتے ہیں۔ کیا زیادہ تکلیف کی صورت میں گوشت والا ٹیکہ یا وریدی ٹیکہ لگوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

ج : ۱- ان ہیلر کے ذریعے دوا جوف معدہ اور پھیپھڑوں میں جاتی ہے جیساکہ اس دوا کے استعمال کے لیے بیان کردہ نقشے سے واضح ہے۔ نیز یہ بات بھی اسی میں کہی گئی ہے کہ دودھ پلانے والی ماں کے دودھ میں بھی بعض اوقات دوا نکل آتی ہے۔ اس لیے اس ضابطے کے مطابق کہ جب دوا بذات خود جوف معدہ اور جوف دماغ میں داخل ہو جاتی ہو تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے، ان ہیلر کے استعمال سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

آپ اگر دمے کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتے اور آپ کو مجبوراً ان ہیلر استعمال کرنا پڑتا ہے تو آپ بے شک روزہ نہ رکھیں بلکہ روزے کی جگہ فدیہ دے دیں۔ بعد میں بیماری سے شفا ہو جائے تو قضا کر لیں ورنہ فدیہ کافی ہوگا۔

۲- ٹیکے کا مسئلہ اس سے مختلف ہے۔ بعض ٹیکوں کے بارے میں دو رائے ہیں اور بعض کے بارے میں اتفاق ہے کہ ان سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ جس ٹیکے کے بارے میں اتفاق ہے کہ اس سے خود دوا جوف معدہ اور جوف دماغ میں پہنچتی ہے، اس کے بارے میں اتفاق ہے کہ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اور جس کے بارے میں اس بات میں اختلاف ہے کہ اس کے ذریعے خود دوا جوف معدہ اور جوف دماغ میں پہنچتی ہے یا نہیں، تو جن حضرات کے نزدیک خود دوا پہنچتی ہے ان کے نزدیک اس قسم کے ٹیکے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اور جن کے نزدیک دوا بذات خود نہیں پہنچتی بلکہ اس کی تاثیر پہنچتی ہے، ان کے نزدیک اس قسم کے ٹیکے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

اگر روزہ رکھنے کی استطاعت ہو تو ایسا ٹیکہ استعمال کر لیں جس سے روزہ ٹوٹنے میں اختلاف ہے۔ اللہ